بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۳۰

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسٰی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم ۔ جمعرات

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۵ صفر ۱۳۸۹ھ / ۲۴ شہادت ۱۳۴۸ہش / ۲۴ اپریل ۶۹ء	نمبر ۹۳

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جب اللہ تعالیٰ سے انسان کا سچا تعلق ہو جائے تو وہ خطائیں بخش دیتا ہے

خدا تعالیٰ ایسے شخص کو کبھی شرمندہ نہیں کرتا نہ اس دنیا میں اور نہ آخرت میں

"یاد رکھو اللہ تعالیٰ کا اجتبا اور اصطفا فطرتی جوہر سے ہوتا ہے۔ ممکن ہے گزشتہ زندگی میں وہ (انسان) کوئی صغائر یا کبائر رکھتا ہو۔ لیکن جب اللہ تعالیٰ سے اس کا سچا تعلق ہو جائے تو وہ کُل خطائیں بخش دیتا ہے اور پھر اس کو کبھی شرمندہ نہیں کرتا۔ نہ اس دنیا میں اور نہ آخرت میں۔ یہ کس قدر احسان اللہ تعالیٰ کا ہے کہ جب وہ ایک دفعہ درگذر کرتا اور عفو فرماتا ہے پھر اس کا کبھی ذکر ہی نہیں کرتا۔ اس کی پردہ پوشی فرماتا ہے پھر باوجود ایسے احسانوں اور فضلوں کے بھی اگر وہ منافقانہ زندگی بسر کرے تو پھر سخت بدقسمتی اور شامت ہے۔

برکات اور فیوضِ الٰہی کے حصول کے واسطے دل کی صفائی کی بہت بڑی ضرورت ہے جب تک دل صاف نہ ہو کچھ نہیں۔ چاہیئے کہ جب اللہ تعالیٰ دل پر نظر ڈالے تو اس کے کسی حصہ یا گوشہ میں کوئی شعبہ نفاق کا نہ ہو جب یہ حالت ہو تو پھر الٰہی نظر کے ساتھ تجلیات آتی ہیں اور معاملہ صاف ہو جاتا ہے۔ اس کیلئے ایسا وفادار اور صادق ہونا چاہیئے جیسے ابراہیم علیہ السلام نے اپنا صدق دکھایا جب انسان اس نمونہ پر قدم مارتا ہے تو وہ بابرکت آدمی ہو جاتا ہے۔ پھر دنیا کی زندگی میں کوئی ذلت نہیں اٹھاتا اور نہ تنگیٔ رزق کی مشکلات میں مبتلا ہوتا ہے بلکہ اس پر خدا تعالیٰ کے فضل و احسان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے اور خدا تعالیٰ اس کو لغتی زندگی سے ہلاک نہیں کرتا بلکہ اس کا خاتمہ بالخیر کرتا ہے۔

مختصر یہ کہ جو خدا تعالیٰ سے سچا اور کامل تعلق رکھتا ہو تو خدا تعالیٰ اس کی ساری مرادیں پوری کر دیتا ہے اسے نامراد نہیں رکھتا۔"

(ملفوظات جلد ششم ص ۲۷۶-۲۷۷)

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۲۳ شہادت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

○ ربوہ ۲۳ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی عام طبیعت تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ لیکن ٹانگ میں درد کی تکلیف ابھی چل رہی ہے۔ احباب جماعت التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انتہا برکت ڈالے آمین۔

○ ربوہ ۲۳ شہادت۔ حضرت سیدہ اُمّ مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ احباب آپ کی صحت و عافیت کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

○ ربوہ ۲۳ شہادت۔ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا کی والدہ صاحبہ محترمہ پچھلے دنوں راولپنڈی میں شدید بیمار ہو گئی تھیں۔ آپ وہاں جاکر ۱۳ اپریل کو انہیں ربوہ لے آئی ہیں۔ راولپنڈی کے مقابلہ میں یہاں آکر اب ان کی طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل و کرم سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے آمین

○ برادرم مکرم چوہدری منیر احمد صاحب سائنٹیفک آفیسر اٹامک انرجی سنٹر لاہور ابن محترم چوہدری محمد ابراہیم صاحب بھابھڑی کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر عزیزہ فوزیہ بشریٰ بنت چوہدری عبدالعزیز صاحب بھابھڑی محتسب امور عامہ ربوہ کے ساتھ ۲۰ شہادت ۱۳۴۸ہش مطابق ۲۰ اپریل ۶۹ء بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت پڑھا۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ جانبین کے لئے اس رشتہ کو بابرکت کرے اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین۔

لطف المنان ایم۔ایس سی
لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ

○ خاکسار کی والدہ کا آنکھوں کا اپریشن ہوا ہے۔ اپریشن کامیاب رہا ہے مگر کمزوری اور ضعف بہت ہے احباب کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ ملک محمد اکرم دارالعلوم ربوہ

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۴ شہادت ۱۳۴۸ ش

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ

ایک مسلمان کے لئے قرآن کریم کا علم نہایت ضروری ہے۔ اسلام اللہ تعالےٰ کا نازل کیا ہوا دین ہے۔ اور اللہ تعالےٰ نے اسلام کی تعلیم کا مخزن قرآن کریم ہی کو قرار دیا ہے۔ چنانچہ شروع ہی میں اللہ تعالےٰ نے اس کی وضاحت فرما دی ہے۔ جہاں وہ فرماتا ہے۔

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

یعنی یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں اس میں متقیوں کے لئے ہدایت ہے۔ وہ لوگ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے ان کو دیا ہے اس کو خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ جو اس پر ایمان لاتے ہیں جو ہم نے تجھ پر اتارا ہے اور جو تجھ سے پہلے اتارا ہے اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں وہی لوگ ہدایت پر ہیں اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

ان چند الفاظ میں اللہ تعالےٰ نے ایک مسلمان کی زندگی کا نہایت بلیغ اور فصیح انداز سے خلاصہ بیان کر دیا ہے۔

سب سے پہلی چیز جو ایک مسلمان میں ہونی چاہیئے وہ تقویٰ ہے کیونکہ ایمان بالغیب سے لے کر اللہ تعالےٰ اور اس کے کاموں پر حق الیقین تک تقوےٰ ہی راہ نمائی کرتا ہے۔ اسلامی اخلاق کی منزل مقصود باخدا انسان بننا ہے۔ جس کے یہ معنی ہیں کہ انسان کو اللہ تعالےٰ کی معرفت اس درجہ حاصل ہو کہ اللہ تعالےٰ کا مشاہدہ اس کو حاصل ہو جائے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"تقویٰ جیسا کہ میں بیان کر آیا ہوں کسی قدر تکلف کو چاہتا ہے۔ اسی لئے فرمایا کہ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ (پ۱) اس میں ایک تکلف ہے مشاہدہ کے مقابل ایمان بالغیب لانا ایک قسم کے تکلف کو چاہتا ہے۔ سو متقی کے لئے ایک حد تک تکلف ہے۔ کیونکہ جب وہ صالح کا درجہ حاصل کرتا ہے۔ تو پھر غیب اس کے لئے غیب نہیں رہتا۔ کیونکہ صالح کے اندر سے ایک نہر کھلتی ہے جو اس میں سے نکل کر خدا تک پہنچتی ہے۔ وہ خدا اور اس کی محبت کو اپنی آنکھ سے دیکھتا ہے کہ مَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى۔ اسی سے ظاہر ہے کہ جب تک انسان پوری روشنی اسی جہان میں نہ حاصل کرے۔ وہ کبھی ۔۔

۔۔ خدا کا منہ نہ دیکھے گا۔ سو متقی کا کام یہی ہے کہ وہ ہمیشہ ایسے سرمے اختیار کرتا رہے جس سے اس کا روحانی نزول الماء دور ہو جاوے۔ اب اس سے ظاہر ہے کہ متقی شروع میں اندھا ہوتا ہے۔ مختلف کوششوں اور تزکیوں سے وہ نور حاصل کرتا ہے۔ پس جب سوجاکھا ہو گیا اور صالح بن گیا پھر ایمان بالغیب نہ رہا اور تکلف بھی ختم ہو گیا۔ جیسے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو برای العین اسی عالم میں بہشت و دوزخ وغیرہ سب کچھ مشاہدہ کرایا گیا۔ جو متقی کو ایک ایمان بالغیب کے رنگ میں ماننا پڑتا ہے وہ تمام آپ کے مشاہدہ میں آ گیا اس آیت میں اشارہ ہے کہ متقی اگرچہ اندھا ہے اور تکلف کی تکلیف میں ہے لیکن صالح ایک دارالامان میں آ گیا ہے اور اس کا نفس نفس مطمئنہ ہو گیا ہے۔ متقی اپنے اندر ایک ایمان بالغیب کی کیفیت رکھتا ہے۔ وہ اندھا دھند طریقے سے چلتا ہے۔ اس کو کچھ خبر نہیں۔ ہر ایک بات پر اس کا ایمان بالغیب ہے یہی اس کا صدق ہے اور اس صدق کے مقابل خدا تعالےٰ کا وعدہ ہے کہ وہ فلاح پائے گا۔ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد اول صفحہ ۲۸-۲۹)

(باقی)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مسلمان کی صفت

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْمُسْلِمُ لَا يَظْلِمُهٗ وَلَا يُسْلِمُهٗ، مَنْ كَانَ فِيْ حَاجَةِ اَخِيْهِ كَانَ اللّٰهُ فِيْ حَاجَتِهٖ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ بِهَا كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

(بخاری کتاب المظالم)

ترجمہ:۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ تو وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے۔ یعنی اس کی مدد کے لئے ہمیشہ تیار رہتا ہے۔ جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت کا خیال رکھتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کی ضرورت کا خیال رکھتا ہے۔ جو شخص کسی مسلمان کی تکلیف اور بے چینی کو دور کرتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کی تکلیف اور بے چینی کو دور کرتا ہے۔ جو شخص کسی کی پردہ پوشی کرتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کی قیامت کے دن پردہ پوشی کرے گا۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل

خود خرید کر پڑھے

خطبۂ نکاح

باہمی تعلقات کی بنیاد ان حقیقی صداقتوں اور حقائق پر مبنی ہونی چاہیئے جو اسلام نے ہمیں بتائی ہیں

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

(مرتبہ: مکرم یوسف سلیم صاحب ایم۔اے)

مؤرخہ ۹ر تبلیغ ۱۳۴۸ ہش (۹ر فروری ۱۹۶۹ء) بعد نماز ظہر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے عزیزہ سیدہ شاہدہ تنویر صاحبہ بنت مکرم سید عبد اللہ شاہ صاحب ربوہ کے اعلانِ نکاح کے موقع پر جو مکرم قریشی لطیف احمد صاحب ایم۔اے انکم ٹیکس آفیسر لائلپور پسر مکرم حکیم محمد فیروز الدین صاحب مرحوم (برادرِ اصغر مکرم محمد احمد صاحب حامی اسسٹنٹ مینیجر گلیکسو لیبارٹریز رینالہ خورد) سے چھ ہزار روپے حق مہر پہ قرار پایا تھا خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:۔

نکاح کے موقع پر ہمیں یہ بھی یاد دلایا جاتا ہے کہ

"وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ (الحشر ۵۹: ۱۹)

نیا رشتہ، نیا تعلق

قائم ہوتا ہے اس وقت وقتی خوشیوں اور عارضی نمائشوں کی بجائے اس بات کا زیادہ خیال رکھنا چاہیئے کہ ایسی باتیں، ایسے طریق، ایسی راہیں اختیار کی جائیں جن کا خوشگوار اثر مستقبل پہ پڑے۔ چھوٹی باتیں بھی بعض دفعہ ایسی ہوتی ہیں کہ بظاہر چھوٹی ہونے کے باوجود اُن کا نتیجہ مستقبل کے لئے اچھا نہیں ہوتا اور بعض بڑی اہم باتیں بھی ہیں جن کو انسان نظر انداز کرتا اور مستقبل کی خوشحالی کو مشتبہ بنا دیتا ہے۔ اسی ضمن میں

مہر کا مسئلہ

بھی ہے۔ مہر کے رکھے جانے میں بہت سی حکمتیں ہیں اور ان حکمتوں کو نظر انداز کرکے اگر انسان وقتی طور پر کوئی کاغذی کارروائی ایسی کرے جو درست نہ ہو تو مستقبل میں پیچیدگیاں پیدا ہونے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔

پھر جہیز کا معاملہ ہے شادی اور رخصتانہ پر کھانے پینے میں غلط طریق کو اختیار کرنا یا اسراف اور نمائش کرنا ہے۔ یہ ساری چیزیں وقتی اور بے معنی اور کم وزن خوشیاں تو انسان کو پہنچا سکتی ہیں۔ بعض دفعہ وقتی عارضی خوشیاں بھی نہیں پہنچاتیں لیکن بہرحال ایسا ممکن ہے۔ لیکن مستقل خوشیوں کے راستہ میں ایسی چیزیں روک بن جاتی ہیں۔

ہماری جماعت میں عام دستور یہ ہے کہ نہ اتنا کم مہر ہو کہ مہر کی ساری حکمتوں کو اس سے باطل کر دیا جائے۔ نہ اتنا زیادہ ہو کہ مہر کی سب حکمتوں کو نظر انداز کر دیا جائے۔ عام طور پر

ایک سال کی تنخواہ کے مطابق مہر

ہونا چاہیئے۔ کاغذی مہر بھی بعض دفعہ مقرر کر دیئے جاتے ہیں۔ کوئی سال بھر کا عرصہ ہوا ایک نکاح کے سلسلہ میں لڑکی کی والدہ نے کہا کہ میری بچی کا پچاس ہزار روپے مہر ہونا چاہیئے۔ میں نے اُن کو کہا کہ یہ دونوں گھروں کے عام حالات میں مناسب نہیں معلوم ہوتا تو وہ کہنے لگی مہر لینا تھوڑا ہے ذرا عزت ہو جاتی ہے۔ میں نے انہیں کہا کہ عزت ہی اگر مقصود ہو تو پھر پچاس ہزار کیوں؟ میں پچاس لاکھ روپے مہر پر شادی کا اعلان کر دیتا ہوں۔ لیکن یہ درست نہیں ہے۔ تو میں نے ان کی رضامندی سے رقم کاٹ کر پچاس ہزار سے پندرہ ہزار مہر کر دیا۔ خیر وہ بچی اپنے گھر میں بڑی خوش ہے۔ ممکن ہے پچاس ہزار خاوند کے ذہن میں پڑتا تو اتنی خوشی کے سامان پیدا نہ ہوتے۔ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ۔

جہیز کا معاملہ ہے

بعض دفعہ یہ جھگڑے اور اختلاف کی باتیں علم میں آتی اور بہت دُکھ پہنچاتی ہیں۔ شادی ہو گئی رُخصتانہ ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے تمہیں یعنی لڑکے والوں کو اور خاوند کو اپنی مخلوق میں سے ایک بہترین چیز دی۔ کیونکہ انسان اشرف المخلوقات ہے۔ تو خدا کا احسان ہے کہ اُس نے بہترین مخلوق تمہیں عطا کی۔ بجائے اسکے کہ اس پر شکر ادا کریں، یہ دیکھتے ہیں کہ ہمارے ذہن میں تو یہ تھا کہ تم اپنے جہیز میں بیس ہزار روپے کے زیور لے کر آؤ گی اور لائی ہو تم اپنی حیثیت کے مطابق چار پانچ ہزار کے۔ یا کہہ دیتے ہیں کہ ہم نے تو سوچا تھا کہ تمہارے ماں باپ، ایک کار اور ایک ریفریجریٹر (Refrigerator) اور یہ اور وہ دیں گے اور تم تو یہ چیزیں نہیں لائیں۔ تو اشرف المخلوقات کا ایک فرد تمہیں مل گیا اور جن چیزوں کی کوئی قدر نہیں ربّ العالمین کی نگاہ میں ان کی طرف تم نے اپنا خیال لگایا ہوا ہے اور اچھی چیز سے توجہ ہٹا کے ایک ناقص اور بے معنی چیز کی طرف اپنی توجہ کو پھیر رہے ہو۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

خَیْرُکُمْ خَیْرُکُمْ لِاَھْلِہٖ (ترمذی ابواب المناقب)

یہ نہیں کہا کہ تم میں سے اچھا وہ ہے جو اپنی بیوی کی موٹر کی بڑی اچھی نگہداشت کرتا ہے، یا اُس کے جہیز کا بڑا خیال رکھتا ہے یا سونے کا جو زیور وہ لاتی ہے اُس کی بڑی حفاظت کرتا ہے بلکہ یہ کہا کہ اچھا وہ ہے جو اپنی بیوی کی حفاظت کرتا اور اُس کے لئے خیر بنتا ہے، اُس کی دینی، اُس کی دُنیوی، اور اُس کی جسمانی، اُس کی جذباتی ضرورتوں کو وہ پُورا کرتا ہے اور بیوی کا خیال رکھتا ہے۔ جو بیوی کے لئے اچھا ہے وہ خدا کی نگاہ میں اچھا ہے لیکن جو بیوی کے جہیز کے لئے اچھا ہے۔ جو بیوی کی موٹر کے لئے اچھا ہے۔ جو بیوی کے ریفریجریٹر (Refrigerator) کے لئے اچھا ہے۔ جو بیوی کے زیور کے لئے اچھا ہے۔ یہ نہیں کہا کہ خدا کی نگاہ میں وہ اچھا ہے۔ فرمایا جو بیوی کے لئے اچھا ہے وہ اچھا ہے۔ بیوی کو یہ نہیں کہا کہ تُو اپنے خاوند کی تنخواہ کی پرستش کیا کر یا تنخواہ کے مطابق اُس کی عزت یا احترام یا اُس کی اطاعت کیا کر کہ جس کی پانچ ہزار روپے تنخواہ ہو اُس کی بیوی کو زیادہ اطاعت کرنے کا حکم ہو اور جس بیچارے غریب مزدور کی آمدنی ساٹھ روپیہ ہو اُس کی بیوی کو کہا جائے کہ اسی تنخواہ کے مطابق اپنے خاوند کی عزت تُو نے کرنی ہے۔ یہ نہیں کہا۔ بلکہ یہ کہا ہے کہ

خاوند کی عزت کرو

کیونکہ جس طرح تُو اس کے لئے اشرف المخلوقات کا ایک فرد ہونے کی حیثیت میں جوڑا بنائی گئی ہے وہ بھی اشرف المخلوقات کا ایک فرد ہے اور تیرے لئے وہ عمر بھر کا ساتھی ہے اِس واسطے اُس کی اطاعت فی المعروف، اُس کی

عزت، اس کا احترام کرو۔ تو ان تعلقات کی بناء بڑی حسین اور بڑی اچھی ہے جو اسلام نے ہمیں بتائی ہے۔ جو ان چیزوں کو چھوڑ کے عارضی اور فانی چیزوں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں وہ بعض دفعہ نمائشی خوشیاں تو حاصل کر لیتے ہیں۔ نمائشی خوشی سے میرا مطلب یہ ہے کہ ایک خاوند اپنے دوستوں میں بیٹھا اظہار کر رہا ہوتا ہے کہ دیکھو میں بڑا خوش قسمت ہوں کہ میری بیوی لاکھ روپے کا جہیز لے کے آئی ہے اور یہ نہیں بتا رہا ہوتا کہ میری بیوی میرے ان گندے دُنیادارانہ خیالات کی وجہ سے کس نفرت کا اظہار گھر میں مجھ سے کرتی ہے اس کو چُھپا لیتا ہے۔ ایک ظاہری نمائش کی چیز جو ہے اس کو ظاہر کر دیتا ہے۔

تو

آپس کے تعلقات کی بُنیاد

ان فانی چیزوں پر نہیں رکھی جاتی بلکہ ان حقیقی صداقتوں اور حقائق پر رکھی جاتی ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے فائدہ کے لئے پیدا کئے ہیں اور وہ یہی ہیں کہ ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور پیار کا سلوک کرو۔ ایک دوسرے کی عزت اور احترام کرو۔ ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھو۔ ایک دوسرے کو نیکیوں پر اُکساؤ اور یہ سمجھو کہ تمہیں اپنے گھر کی ساری برکتیں اسی وقت مل سکتی ہیں جب بیوی بھی اللہ تعالیٰ کی برکتوں کو اور فضلوں کو جذب کرنے والی ہو۔ خاوند بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور اُس کی رحمتوں کو جذب کرنے والا ہو۔ اگر ایک اللہ کی رحمت کو جذب کرے دوسرا نہ کرے تو ظاہر ہے کہ اس گھر میں آدھی برکت نازل ہوگی آدھی سے وہ محروم رہے گا۔

خدا کرے ہمارے خاندان میں یعنی جماعتِ احمدیہ میں (ہم سب کو اللہ تعالیٰ نے ایک ہی خاندان بنا دیا ہے) اللہ تعالیٰ کی ساری برکتیں نازل ہوتی رہیں صرف آدھی برکتیں نہ نازل ہوں کہ بیوی برکتوں کو حاصل کرتی ہے اور خاوند برکتوں کو دھتکار کے گھر سے باہر نکال دیتا ہے یا خاوند برکتوں کو حاصل کرے اور بیوی برکتوں کو دھتکار کے باہر نکال دے۔ یہ حالت نہ ہو۔ ساری کی ساری برکتیں، سارے کے سارے فضل اور ساری کی ساری رحمتیں اللہ تعالیٰ کی ہمارے اس خاندان پر جو نبیٔ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا روحانی خاندان ہے نازل ہوتی رہیں۔

ایجاب وقبول اور دعا کرانے کے بعد حضور نے فرمایا:۔

قرآنِ کریم نے ہمیں بتایا ہے

کہ اس زندگی میں انسان کے ساتھ خوشی اور غمی لگی ہوئی ہے۔ خوشی میں بھی وہ راہ اختیار کرنی چاہیئے جو اللہ تک پہنچانے والی ہو اور غم اور تکلیف کے دُنیوی اور ظاہری اندھیروں میں بھی اس روشن راہ کو نہیں بھولنا چاہیئے جو خدا تک لے جاتی اور جس کے ذریعہ سے ہم اس کی رضا کو حاصل کر سکتے ہیں۔

اِس وقت بھی

خوشی اور غم دونوں اکٹھے ہو گئے

ہیں۔ جب جماعتیں بڑھتی ہیں۔ جب خاندان بڑھتے ہیں تو یہ بھی ساتھ لگا ہوتا ہے۔ ابھی ہم نے ایک خوشی کی تقریب میں حصہ لیا۔ ایک نکاح کا اعلان ہُوا ہے اور اس کے معاً بعد اب مَیں مسجد سے باہر ایک جنازہ بھی پڑھاؤنگا (یہ جنازہ محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم خواجہ محمد شریف صاحب مالک خواجہ ریسٹورنٹ گول بازار ربوہ کا تھا)۔

زندگی کے ساتھ غم اور خوشی اور حیات کی "مسرت" اور ممات کی مسرتیں (جانے والوں کے لئے انشاء اللہ) اور غم اور صبر (زندہ رہنے والوں کے لئے) سب ساتھ لگے ہوئے ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت پر بڑا فضل کیا ہے کہ اپنی توحید پر اُسے قائم کر دیا ہے۔ اس واسطے ہم میں سے جو جُدا ہوتے ہیں ہم یقین رکھتے ہیں کہ ہماری غفلتوں اور کوتاہیوں کے باوجود اللہ تعالیٰ ان سے محبت کا سلوک کرے گا اور رضا کی جنتوں میں داخل کریگا لیکن جو ہم سے جُدا ہونے والے ہیں اُن کے لئے طبعاً دل درد محسوس کرتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر جو یقین ہمیں حاصل ہے اس یقین کی بناء پر ہم خوش بھی ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے محبت کا سلوک ہوگا وہ ہماری خطاؤں کو معاف کرے گا اور اپنی رضا کے عطر سے ممسوح کرے گا۔ اب مَیں باہر جنازہ پڑھاؤں گا دوست اس میں بھی شامل ہو جائیں۔

نائب صدر موصیات فوری توجہ کریں

(حضرت سیدہ اُمِّ متین مریم صدیقہ صاحبہ مدّ ظلّہا العالی)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جس میں آپ نے نائب صدر موصیات کے لئے ارشادات فرمائے ہیں آپ تک پہنچ چکا ہے۔ جلد از جلد جائزہ لے کر رپورٹ بھجوائیں:۔

۱۔ آپ کے شہر۔ قصبہ۔ گاؤں یا حلقہ میں کتنی موصیات ہیں؟
۲۔ ان موصیات میں سے کتنی ناظرہ قرآن مجید پڑھی ہوئی ہیں؟
۳۔ ناظرہ جاننے والیوں میں سے کتنی ترجمہ جانتی ہیں؟
۴۔ ترجمہ جاننے والیوں میں سے کتنی تفسیر پڑھتی رہتی ہیں؟

نیز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ بھی ارشاد ہے کہ ہر موصیہ کم از کم دو کو قرآن مجید پڑھائے۔ ناظرہ جاننے والیاں ناظرہ پڑھائیں ترجمہ جاننے والیاں ترجمہ پڑھائیں۔

نائب صدر موصیات کا یہ فرض ہوگا کہ وہ اس کام کی نگرانی کریں اور ہر ماہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں رپورٹ بھجواتی رہیں۔ اپنی اپنی لجنہ کا جائزہ لے کر جلد سے جلد رپورٹ پہنچ جانی چاہیئے۔ ابھی تک کسی لجنہ کی طرف سے رپورٹ نہیں ملی۔

جس شہر یا قصبہ یا گاؤں میں نائب صدر موصیات کا انتخاب نہیں ہُوا وہاں فوری طور پر انتخاب کروا کے منظوری حاصل کریں اور جب تک ان کا انتخاب نہ ہو جائے وہاں کی صدر لجنہ اماء اللہ اس مقام کا جائزہ تیار کر کے بھجوا دیں۔

عہد نامہ ناصرات الاحمدیہ

مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنے مذہب، قوم اور وطن کی خدمت کے لئے ہر وقت تیار رہوں گی۔ سچائی پر ہمیشہ قائم رہوں گی۔ خلافتِ احمدیہ سے دلی وابستگی رکھوں گی۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

اُذکُرُوا مَوتٰکُم بِالخَیر

لفٹننٹ کرنل (ڈاکٹر) سید محمد یوسف شاہ صاحب مرحوم

از مکرم ڈاکٹر کیپٹن محمد نعمان خان صاحب
ریٹائرڈ۔ ربوہ

میں ۱۹۲۱ء تا ۱۹۲۶ء لاہور میں ڈاکٹری کی تعلیم حاصل کر رہا تھا تو میرے ساتھ بہت سے دیگر احمدی نوجوان بھی زیر تعلیم تھے۔ ایک دفعہ ہوسٹل میں ہماری مخالفت بہت بڑھ گئی۔ حتیٰ کہ ایک ہنگامہ ہمارے خلاف برپا کر دیا گیا۔ اس مخالفت میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں صبر کی توفیق دی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اس مخالفت نے بعض سعید روحوں پر اثر کیا اور چھ سات لڑکے یکے بعد دیگرے حلقہ بگوش احمدیت ہو گئے جن میں سے ایک ڈاکٹر سید محمد یوسف شاہ صاحب بھی تھے۔ ویسے بھی ڈاکٹر صاحب مرحوم مکرم ڈاکٹر عبدالرحمان صاحب احمدی آف کامٹی کے کمرہ میں رہتے تھے اور وہ ان کے گہرے دوست اور زیر اثر تھے۔

کوئٹہ کے زلزلہ میں ان کے پہلے بیوی بچے فوت ہو گئے مرحوم خارق عادت طور پر بچ گئے ان کے پائے استقلال میں لغزش نہ آئی۔ ملازمت میں بھی انہوں نے کافی ترقی کی۔ ہماری کلاس میں شاید دو میں سے یہ ایک تھے جو لفٹننٹ کرنل کے عہدہ پر پہنچے۔

سب سے زیادہ ایثار ان کا پیرانہ سالی میں خدمت دین کے لئے زندگی کو وقف کرنے کا فیصلہ تھا جسے انہوں نے نہایت صدق و صفا سے نبھایا اور اسی فرض کی ادائیگی میں ہی اپنی جان جانِ آفریں کے حضور پیش کر دی۔ کیسا ہی مبارک انجام ہے!

افریقہ جانے سے پہلے وہ میری عیادت کے لئے تشریف لائے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ اور انہیں الوداع کہنے کے لئے باوجود فالج زدہ ہونے کے اللہ تعالیٰ نے مجھے سٹیشن پر جانے کی بھی توفیق دی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک مجھے دیکھ کر ڈاکٹر صاحب محترم گروہ احباب میں سے نکل کر میری طرف آئے جب میں نے آپ سے رخصت ہوتے وقت دعا کی درخواست کی تو فرمایا "میں آپ کے لئے ضرور دعا کروں گا"۔

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مبلغین اور مبشرین کرام کے متعلق تفسیر کبیر میں جن خیالات عالیہ کا اظہار فرمایا وہ سنہری حروف سے لکھنے کے قابل ہیں اور قیامت تک ان کی بے لوث قربانیوں کی تصدیق کرتے رہیں گے۔ نیز دوسروں کے لئے اس دینی میدان کارزار میں آگے بڑھنے کا موجب بنیں گے۔ جب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں ایسے لوگوں کی کثرت پیدا ہوتی رہے گی جو دنیوی تعلقات کی پابندیوں سے نکل کر دین کی خدمت اور اس کی بے راہ رو درماندہ مخلوق کی رہنمائی اور خدمت میں ہر وقت (خواہ گھر ہوں یا باہر) لگے رہیں گے اور اپنی پُرسوز دعاؤں اور عملی نیک نمونہ سے اللہ تعالیٰ کی نصرت کو جذب کرنے کا موجب بنیں گے۔ اس وقت تک انشاء اللہ دنیا کے موجودہ غلط فلسفے۔ اس کی چالیں اور دسیسہ کاریاں اسلام و احمدیت کو ہرگز ہرگز کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گی۔

اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ محض اپنے فضل و کرم سے ڈاکٹر صاحب مرحوم کے جنت الفردوس میں بہت بہت درجات بلند فرما دے اور ان کے اہل و عیال کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین یا رب العالمین

محترم چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم

(از مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد
مربی سلسلہ مقیم اوکاڑہ)

مکرم چوہدری صاحب مرحوم اپنے ہنس مکھ خوبصورت چہرہ اور خدمت خلق اور بنی نوع انسان سے شفقت و محبت اور اخلاق کریمہ سے دوسروں کے دل موہ لیتے تھے۔ وہ مجسم دعا تھے۔ ہر دم فرماتے جو کچھ ہو گا دعا سے ہو گا۔ مستجاب الدعوات تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا واجعلہ وجیھا فی الدنیا والآخرۃ۔ مقبول فرماتے ہوئے مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب جیسا فرزند بخشا اور پھر انہیں علوم سائنس کے لحاظ سے بلند مقام و مرتبہ عطا فرمایا۔

خاکسار کو مکرم چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم اکثر حضرت میاں بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وہ خط دکھایا کرتے تھے۔ جس میں انہوں نے ڈاکٹر عبدالسلام کی سائنس میں اعلیٰ ترقی اور دنیا بھر کے سائنسدانوں پر غلبہ اور فوقیت کا ایک عظیم الشان نشان قرار دیا حضرت چوہدری محمد حسین صاحب اس پر اللہ تعالیٰ کا بہت شکریہ ادا کرتے پچھلے سال مکرم ڈاکٹر عبدالسلام کو ایٹمی تحقیقات کے سلسلہ میں ایٹم برائے امن ایوارڈ تیس ہزار ڈالر انعام ملا۔ جو کہ انہوں نے پاکستانی سائنسدانوں کے لئے مزید ریسرچ و تحقیق کے لئے وقف کر دیا۔ خاکسار جب مکرم چوہدری صاحب مرحوم کو مبارکباد دینے کے لئے حاضر ہوا تو فرمایا یہ سب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ان کے خلفاء کی دعا کی برکت سے ہے ؎

بہ ثمر اس فضل در ساں ہے کہ ہیں آیا پسند
ورنہ درگہ میں تیری کچھ کم نہ تھے خدمتگذار

مکرم چوہدری صاحب رضی اللہ عنہ اپنی اولاد پر بہت خوش تھے کہ اللہ تعالیٰ نے دعاؤں کو سنتے ہوئے سب کو دیندار اور احمدیت کا فدائی بنایا ہے ——— ان کے دونوں داماد بھی نیک اور مخلص ہیں حضرت چوہدری صاحب رضی اللہ عنہ ہر حال میں صابر و شاکر اور راضی بقضاء رہتے باوجود اس کے کہ تنخواہ کم تھی اور آپ کثیر العیال تھے نہایت سادگی اور خوشی اور راحت سے زندگی بسر کی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے زندگی میں ہی صبر و شکر کا ثمرہ بھی عطا فرمایا۔ فسبحان اللہ و بحمدہ۔

خاکسار جب کبھی آپ سے ملاقات کے لئے حاضر ہوتا ضرور کوئی نہ کوئی تحفہ عنایت کرتے اور فرماتے کہ مربی سلسلہ ہمارے گھر آئے تو ہم نہیں چاہتے کہ وہ خالی جائے۔ ایک موقعہ پر علیحدگی میں میرے کان میں میری دو غلطیوں کی اصلاح کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا برا نہ مانیں۔ خاکسار نے عرض کی کہ برا منانے کا سوال ہی نہیں میں تو اس پر آپ کا شکر گذار ہوں۔

پچھلے سال خاکسار کی والدہ صاحبہ فالج سے سخت بیمار ہو گئیں خوراک اور زبان سے کلام بند ہو گئی حالت تشویشناک تھی۔ آپ نے فوراً شیخوپورہ (جب کہ اپنے بیٹے عبدالسمیع کے ہاں مقیم تھے) سے خاکسار کو تسلی کا خط لکھا کہ میں نے دعا کی ہے خوراک عمدہ دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی والدہ صاحبہ کو شفا عطا فرمائے گا اور زبان بھی کھل جائے گی اور علاج کے لئے تیس روپے بھجوا دیئے (فجزاھم اللہ تعالیٰ) چنانچہ اللہ تعالیٰ نے والدہ صاحبہ رضی اللہ عنہ کو اس وقت شفا بخشی اور زبان بھی باتیں کرنے لگی پھر چھ ماہ بعد دوبارہ فالج کا حملہ ہوا۔ جس سے وہ اپنے مولا حقیقی سے جا ملیں۔ انا للّٰہ و انا الیہ راجعون۔

حضرت چوہدری صاحب رضی اللہ عنہ جب بھی خاکسار سے ملاقات کرتے تو صرف مصافحہ پر اکتفاء نہ فرماتے بلکہ معانقہ بھی ضرور کرتے۔ خاکسار نے ایک خطبہ عید کا پڑھا تو بہت خوش ہوئے اور مبارکباد دی فرمایا بہت لطف آیا اور اس طرح خاکسار کی حوصلہ افزائی فرمائی۔

نماز باجماعت کی پابندی اور تلاوت قرآن مجید اور تحریکات حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ پر عمل کے لحاظ سے اعلیٰ نمونہ تھے۔ اللہ تعالیٰ حضرت چوہدری صاحب کو جنت الفردوس میں بلند مقام بخشے۔ آمین۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری بیوی کا اپریشن ہوا ہے۔ اس کی صحت بہت خراب ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے (چوہدری شکر الٰہی حلقہ منظور کراچی)

۲۔ عرصہ تین سال سے ایک مقدمہ میں مبتلا ہوں باعزت بریت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(محمد ظہیر الدین احمد از شیخوپورہ)

۳۔ میرے بھائی جان سید ریاض حسین صاحب بخاری سیکشن آفیسر لاہور بیمار ہیں اور بغرض علاج میو ہسپتال میں داخل ہیں ان کا اپریشن ہوا ہے تا حال بیہوش ہیں۔ جملہ احمدی بھائیوں سے دعا کی درخواست ہے (سیدہ رفعت جہاں بنت مرحوم سید محمد شفیع صاحب بخاری)

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن
کی سو فیصدی ادائیگی

مندرجہ ذیل وعدہ کنندگان نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں اپنے موعودہ عطایا سو فیصدی ادا فرما دئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب مخلصین کو اپنے دینی اور دنیوی انعامات سے سرفراز فرمادے۔ آمین۔

نمبر شمار	اسمائے معطیان	رقم عطیہ
۱	چوہدری خالد محمود صاحب مع والدین حلقہ رحمٰن پورہ لاہور	۲۰۲
۲	ایم عبد القادر صاحب	۵۰
۳	محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت احمدیہ لائل پور خود	۱۰۰۰
	″ ″ منجانب والد صاحب مرحوم	۱۰۱
	″ ″ ″ والدہ صاحبہ مرحومہ	۱۰۱
۴	ڈاکٹر فضل کریم صاحب کریم میڈیکل ہال لائلپور	۶۰۰
۵	مرزا اشرف الدین صاحب لائل پور خود	۱۰۱
	″ منجانب والدین	۱۰۱
	″ ″ ہمشیرگان	۱۰۱
۶	ملک محمد نذیر صاحب لائلپور از والد صاحب مرحوم	۱۶۰
۷	لیفٹننٹ کرنل محمد عبد الخالق صاحب نزد ڈی کمل آزاد کشمیر	۳۰۰۰
۸	چوہدری محمد صدیق صاحب ایم اے انچارج خلافت لائبریری ربوہ	۲۳۰
۹	چوہدری اللہ بخش صاحب صدر دار الصدر غربی ب ربوہ مع مزید ادائیگی	۳۳۰
۱۰	″ پیر محمد صاحب دار الصدر غربی ب ربوہ	۳۰
۱۱	شیخ عبد الخالق صاحب ″ ″	۲۵
۱۲	″ عبد الرشید صاحب ظفر ″ ″	۲۵
۱۳	مکرم بلال احمد صاحب ″ ″	۳۰
۱۴	چوہدری شفقت حیات صاحب ″ ″	۱۰
۱۵	مکرم عبد الرشید صاحب آف شاہ مونواز ″ ″	۵۲
۱۶	″ مرزا محمد حسین صاحب (حبیبی مسیح) ″ ″	۳۰
۱۷	″ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب ″	۵
۱۸	″ سید محمد اصغر صاحب مونگھیری ″ ″	۵۰
۱۹	محترمہ نور صفیہ صاحبہ ″ ″	۱۵
۲۰	بیگم صاحبہ بریگیڈیئر آئی اے شمیم صاحب ″	۲۰
۲۱	″ امۃ الرشید صاحبہ بنت چوہدری اللہ بخش صاحب ″	۵۰
۲۲	″ محمودہ ثروت صاحبہ	۱۵
۲۳	″ صفیہ بیگم صاحبہ بیگم محترم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ	۳۰۰
۲۴	شیخ خورشید احمد صاحب نائب ایڈیٹر الفضل ربوہ	۱۰۰

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

دعائے نعم البدل

مکرم سید غلام احمد صاحب نثار پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ کا بچہ عزیز عبد الخالق مورخہ ۱۵ اپریل ۶۹ء کو اچانک بیمار ہو کر بعمر ۲ سال وفات پا گیا ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور والدین کو بہتر نعم البدل سے نوازے۔ آمین۔

خاکسار نذیر احمد خادم از گھٹیالیاں براستہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ

پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ

اس کی بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ کا وہ ارشاد گرامی ہے جو حضور نے مشاورت ۱۹۵۲ء میں فرمایا تھا کہ غرباء کو ابھارنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ دیہات میں بعض جگہ بیس بیس سال سے ہماری جماعتیں قائم ہیں مگر ان میں کوئی گریجوایٹ نہیں۔ اگر محکمہ کی طرف سے ان کو تحریک کی جائے کہ وہ پندرہ بیس زمیندار مل کر ایک لڑکے کی اعلیٰ تعلیم کا بوجھ اٹھائیں اور قرضے کے اوپر کچھ وظیفہ دے دیا کریں۔ تو چند سال میں کئی لڑکے گریجوایٹ بن سکتے ہیں

خلاصہ سکیم

جماعت کا ہر پیشہ کا فرد مرد ہو یا عورت اس میں حصہ لے سکتا ہے۔ جو کم از کم ایک روپیہ ماہوار یا چھ روپے ششماہی بمد سکیم مرکز میں بھیجے۔ ہر نئے سال قسط گھٹا یا بڑھا سکتا ہے۔ اس کی سالانہ جمع شدہ رقم کی اطلاع مرکز سے جاری ہو کر ہر ایک ممبر کو دی جائیگی۔ ہر سال جمع شدہ رقم کا ⅘ وظائف پر خرچ ہوگا۔ باقی ⅕ کو تجارت پر لگا کر بڑھانے کا اختیار صدر انجمن احمدیہ کو ہوگا۔ کسی ممبر کو پہلے پانچ سال کے دوران میں اپنی جمع شدہ رقم کا کوئی حصہ واپس طلب کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔ چھٹے سال ⅕ حصہ واپس لے گا۔ ساتویں سال ⅕ اور علیٰ ھذا القیاس دسویں ساری رقم یا بقایا۔

سکیم کے مندرجہ ذیل حصے ہوں گے:۔

اوّل زمیندارہ قرضہ تعلیم۔ دوم اہل حرفہ کا۔ سوم ملازمین کا۔ چہارم مستورات کا اور پنجم مختص بالذات۔ اوّل۔ دوم۔ سوم کا یونٹ ضلع ہوگا (یعنی ایک ضلع کی آمد اُس ضلع کے اسی پیشہ کے امیدوار پر خرچ ہوگی۔) چہارم و پنجم کا یونٹ صوبہ ہوگا۔ مستورات کی طرف سے آمد مستورات پر ہی اُسی صوبہ میں خرچ ہوگی، اور جو احباب پچاس روپے ماہوار پانچ سال تک جمع کرائیں گے۔ ان کی رقم سے جاری شدہ وظیفہ ان کے نام پر ہوگا۔ اور مختص بالذات کہلائے گا۔ یہ وظائف میٹرک کے بعد کی تعلیم کے لئے جاری ہوں گے۔ ممبران بطور قرضہ حسنہ دیں گے ان کی رقم پراویڈنٹ فنڈ کے طریق پر جمع ہوتی رہے گی۔ اور وظائف لینے والے طلباء حسب قواعد نظارت تعلیم سے بطور قرضہ حسنہ وظائف لیں گے۔

آپ ازراہ کرم سکیم میں خود بھی حصہ لیں اور دیگر احباب کو بھی حصہ لینے کی تحریک فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ یہ ایک صدقہ جاریہ ہے۔ اس میں شامل ہو کر آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے منشاء مبارک کو پورا کر سکتے ہیں۔ آپ کی رقم سے اعلیٰ تعلیم کے لئے وظائف جاری ہوں گے اور پھر آپ کی رقم بذمہ صدر انجمن احمدیہ محفوظ بھی رہے گی۔ جو حسب قواعد آپ کو واپس ملے گی۔ پس ہم خرما وہم ثواب۔ حسب استطاعت حصہ لیں اور رقم ماہ بماہ چندہ کے ساتھ "پنجسالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ" کی مد میں ارسال فرمایا کریں۔ والسلام

(ناظر تعلیم)

ایئر فورس کی تعلیمی برانچ میں خاص مقصد کے تحت کمیشن
(اشاعت [illegible])

آسامی	شرائط
۱۔ ایسوسی ایٹ انجینئر پروڈکشن انڈسٹریل انجینئر	بی۔ ایس۔ سی انجینئرنگ۔ ایم۔ ایس۔ سی انجینئرنگ یا پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ ان انڈسٹریل یا پروڈکشن انجینئرنگ پانچ سالہ تعلیمی تجربہ
۲۔ ایسوسی ایٹ پروفیسر مکینیکل	ایم۔ ایس۔ سی۔ مکینیکل/ آر کی ٹیکچرل انجینئرنگ۔ پی ایچ ڈی کو ترجیح۔

عمر ۲۱ تا ۵۰ سال۔ جونیئر پروفیسر ایرو ڈائنامکس۔

درخواست سادہ کاغذ پر مع نقول سرٹیفکیٹس۔ تعلیمی تجربہ۔ تین فوٹو بنام ڈائریکٹر ٹریننگ ایئر ہیڈ کوارٹر پشاور۔ ۲۰ ۵ ۶۹ تک

(پ۔ ٹ۔ ۱۵ ۴ ۶۹)

(ناظر تعلیم)

87

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

بدعنوانیوں کی روک تھام کے لئے مستقل کمیٹی قائم کرنے کا فیصلہ

راولپنڈی۔ ۲۲ اپریل۔ انتظامی کونسل نے ملک میں اعلیٰ سطح پر بدعنوانیوں کی روک تھام کے لئے ایک سہ رکنی کمیٹی قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کے ایک جج ایک بریگیڈیر اور ایک اور رکن پر مشتمل ہوگی۔ انتظامی کونسل کے ایک ترجمان نے کل اس امر کا اعلان کرتے ہوئے مزید بتایا کہ صدر جنرل اے ایم یحییٰ خان اور اپنے خاندان کے زیر کفالت تمام افراد کی منقولہ اور غیر منقولہ املاک کا بھی اعلان کریں گے۔ جس میں بتایا جائے گا کہ صدر مملکت کا عہدہ سنبھالنے کے وقت ان کی املاک کتنی تھی اسی طرح وہ اس عہدے سے سبکدوش ہوتے وقت بھی اپنی املاک کا اعلان کریں گے۔

انتظامی کونسل کے تمام ارکان، گورنر، نئے مقرر کئے جانے والے مرکزی اور صوبائی وزیر یا مشیر اور جائنٹ سیکرٹری یا ان سے بڑے افسر بھی اپنا اور اپنے خاندان کے افراد کی املاک کا اعلان کریں گے۔ نیم سرکاری اور خود مختار اداروں کے اعلیٰ افسروں کو بھی ایسا کرنا پڑے گا۔

صدر پاکستان اور چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کے پرنسپل سٹاف آفیسر نے جو کونسل کے ترجمان بھی ہیں کمیٹی کے قیام کے سلسلہ میں ایک اعلان جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ انتظامی کونسل ملک کی انتظامیہ میں اعلیٰ سطح پر بدعنوانی کی وسیع پیمانے پر شکایات کو تشویش کی نظر سے دیکھتی ہے۔ اور وہ اس کی روک تھام اور اس کا قلع قمع کرنے کے لئے اقدامات کرنے کی فوری ضرورت محسوس کرتی ہے۔ اس سلسلہ میں کونسل نے فیصلہ کیا ہے کہ اعلیٰ اختیارات کی حامل ایک مستقل کمیٹی قائم کی جائے۔ اس کمیٹی میں ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کے ایک موجودہ ریٹائرڈ جج اور دو یا دو سے زیادہ ارکان شامل ہوں گے۔ ان میں سے کم از کم ایک رکن دفاعی سروسز کا ہوگا جس کا عہدہ بریگیڈیر یا اس کے مساوی سے کم نہیں ہوگا یہ کمیٹی انتظامیہ میں اعلیٰ سطح پر بدعنوانیوں کے کیسوں کی تحقیقات کرے گی۔

روس کی طرف سے وسیع تر اقتصادی تعاون کی یقین دہانی

اسلام آباد۔ ۲۲ اپریل۔ روس کی حکومت نے یقین دلایا ہے کہ مغربی پاکستان میں کالا باغ کے مقام پر فولاد کے کارخانے کے قیام کے منصوبہ پر ابتدائی کام کی رفتار تیز کر دی جائے گی۔ یہ بات سٹیل ملز کارپوریشن کے چیئرمین سید سعید جعفری نے ماسکو اور لینن گراڈ کے دورے سے واپسی پر بتائی ہے انہوں نے کہا کہ روس نے یقین دلایا ہے کہ اس منصوبے کے متعلق روسی ماہرین کی رپورٹ کی تیاری کا کام بہت جلد مکمل ہو جائے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ روپ پور کے ایٹمی بجلی گھر اور ٹیلی ویژن سیٹ تیار کرنے کے کارخانے کے بارے میں روسی ماہرین کی رپورٹیں موصول ہو چکی ہیں۔

سید سعید جعفری نے کہا کہ روسی ماہرین کالا باغ کے فولاد کے کارخانے سے متعلق اپنی رپورٹ ۸ مئی کو پیش کر دیں گے۔ کراچی سٹیل مل پراجیکٹ کے بارے میں انٹرنیشنل کنسٹرکشن کمپنی آف لندن جو رپورٹ تیار کر رہی ہے وہ اس ماہ کے آخر میں موصول ہو جائے گی یہ بات زیر غور ہے کہ ان دو منصوبوں کی رپورٹوں کا سب سے پہلے جائزہ لیا جائے۔ دونوں منصوبوں کی تکمیل کا کام ان رپورٹوں کا جائزہ لینے کے بعد شروع ہوگا۔ مسٹر جعفری نے بتایا کہ روسی حکام سے روپ پور کے ایٹمی بجلی گھر اور ٹیلی ویژن سیٹ تیار کرنے کے منصوبوں کے بارے میں بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ان دونوں منصوبوں سے متعلق حکومت کو روسی ماہرین کی رپورٹیں وصول ہو چکی ہیں۔ اس کے علاوہ مغربی پاکستان کی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے زیر نگرانی بجلی کا بھاری سامان تیار کرنے کے منصوبے پر بھی روسی ماہرین سے بات چیت ہوئی۔ روسی حکام نے اس منصوبے کے قابل عمل ہونے کے بارے میں رپورٹ کو جلد مکمل کرنے کا یقین دلایا ہے۔

چار جماعتیں ایک سیاسی پارٹی میں مدغم ہو جائیں گی

ڈھاکہ ۲۲ اپریل۔ ڈھاکہ میں مختلف سیاسی جماعتوں کے ادغام کی بات چیت آخری مرحلے میں داخل ہو گئی ہے پاکستان تحریک جمہوریت کے کنوینر نواب زادہ نصر اللہ خان نے جو ۱۲ اپریل کو یہاں آئے تھے۔ مختلف سیاسی رہنماؤں سے ملاقات کی ہے اور اب اس بات کا امکان پیدا ہو گیا ہے کہ جماعت اسلامی کے سوا تحریک جمہوریت میں شامل تمام جماعتوں کو واحد سیاسی پارٹی میں مدغم کر دیا جائے گا۔ اگر ایسا ہو گیا تو اس بات کا بھی امکان ہے جسٹس پارٹی کے سربراہ ایئر مارشل اصغر خان بھی اس جماعت میں شامل ہو جائیں گے

مشرقی وسطی کا بحران حل کرنے کی کوششیں

لندن ۲۲ اپریل۔ اردن کے شاہ حسین نے کہا ہے کہ مشرق وسطی کے بحران کو حل کرنے کی کوششیں انتہائی نازک مرحلہ پر پہنچ گئی ہیں اور اس امر کا امکان پیدا ہو گیا ہے کہ اس کے تصفیہ کی شاید کوئی صورت نکل آئے۔ بی بی سی گزشتہ روز انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے زور دیا کہ اس علاقہ میں مستقل اور پائیدار امن کے اقدامات نہایت ضروری ہیں۔

دو اسرائیلی طیارے مار گرائے گئے

عمان ۲۲ اپریل۔ اسرائیلی اور اردن کی فوجوں کے درمیان کل وادی بیسان اور وادی اردن کے پندرہ میل لمبے محاذ پر شدید جنگ ہوئی جس کے دوران اسرائیلی فضائیہ نے اردنی مورچوں اور ان کے عقبی علاقوں پر بار بار بمباری کی۔ اور راکٹ برسائے۔ اردن کی طیارہ شکن توپوں نے دو اسرائیلی طیارے مار گرائے ادھر نہر سویز کے علاقے میں کل پھر مصر اور اسرائیلی کی فوجوں میں جھڑپ ہوئی۔ گزشتہ رات متحدہ عرب جمہوریہ کی فوج کے ایک اور چھاپہ مار دستے نے نہر سویز کو عبور کر کے اسرائیلی مورچوں پر حملہ کر دیا۔ اسرائیلی ذرائع کا کہنا ہے کہ انہوں نے یہ حملہ ناکام بنا دیا ہے۔ اس حملے میں اسرائیل کے تین سپاہی زخمی ہوئے چھاپہ ماروں کا کوئی نقصان نہیں ہوا۔ مگر مصری ذرائع نے اس حملے کی تفصیل کا اعلان نہیں کیا۔

پاکستان اور کینیڈا کے درمیان قرضے کا معاہدہ

راولپنڈی ۲۲ اپریل۔ پاکستان اور کینیڈا نے ایک مالی سمجھوتے پر دستخط کئے ہیں جس کے تحت ایکسپورٹ کریڈٹ انشورنس کارپوریشن حکومت پاکستان کو ایک کروڑ کینیڈین ڈالر کا قرضہ دے گی جس سے پاکستان چالیس لوکو موٹو، ان کے فاضل پرزے اور فنی ماہرین کی خدمات حاصل کرے گا یہ لوکو موٹو فاضل پرزے اور فنی امداد مشرقی پاکستان ریلوے چٹاگانگ کے لئے ہوگی۔ اس سمجھوتے پر ۱۰ اپریل کو دستخط ہوئے تھے۔ یہ چالیس لوکو موٹو آئندہ بارہ ماہ کے دوران پاکستان کے حوالے کر دیئے جائیں گے اس قرضہ پر چھ فی صد سالانہ سود دیا جائے گا۔

اکناف عالم میں مساجد کے قیام کی غرض

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"ہم مسجدیں اس لئے نہیں بنا رہے کہ ہمارا نام بلند ہو بلکہ اس لئے بنا رہے ہیں کہ خدا کا نام بلند ہو" یہی عزم صمیم سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تھا۔ جیسا کہ حضور انور کے حسب ذیل ارشاد سے ظاہر ہوتا ہے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"ہم نے تمام غیر ممالک میں مساجد بنانی ہیں۔ یہاں تک کہ دنیا کے چپہ چپہ سے اللہ اکبر کی آواز آنے لگ جائے اور تمام غیر ممالک محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی غلامی میں داخل ہو جائیں۔"

پس ہماری جماعت کے ہر مرد، عورت اور بچہ کو چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کے نام کو بلند کرنے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مقدس نام کو دنیا میں روشن اور منور کرنے کے لئے مساجد کے قیام کے بابرکت پروگرام میں دل و جان سے حصہ لیں۔

(قائم مقام وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

گھر بیٹھے

بذریعہ ڈاک اسباق القرآن منگوا کر قرآن کریم کا ترجمہ سیکھئے تفصیلات کے لئے پراسپکٹس مفت طلب فرمایئے

مینجر مکتبہ فیض عام ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق

مینجر

الفضل روزنامہ ربوہ

سے خط و کتابت کیا کریں۔

بچوں کی کمزوری، سوکھا پن، قے، دست، بدہضمی دانت نکالنے کی تکالیف کے لئے

بے بی ٹانک

سے زیادہ مفید کوئی دوا نہیں،

بچوں کی نشوونما

کے لئے

بے بی ٹانک استعمال کریں

پیکنگ ۳/- ، ۱/۲۵ پمفلٹ مفت

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کی بیان کردہ قرآن کریم کی ایک عظیم الشان فضیلت

اس میں ایک اعلیٰ درجہ کی ترتیب پائی جاتی ہے تاکہ لوگ اس پر غور کرکے نصیحت حاصل کریں!

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ سورۃ القصص کی آیت وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ۔ (ترجمہ:- اور ان کے لئے پے درپے وحی اتارتے رہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ کے دو معنے ہیں۔ ایک تو یہ کہ ہم ان کے لئے پے درپے اپنے رسول بھیجتے رہے ہیں۔ یا پے درپے ان کے لئے کلام الٰہی نازل کرتے رہے ہیں۔ اور دوسرے یہ کہ ہم نے اس قول یعنی قرآن کریم کو ان کے لئے مربوط طور پر نازل کیا ہے۔ یعنی سارے قرآن میں ایک اعلیٰ درجہ کی ترتیب پائی جاتی ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ پہلے مفہوم کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ آیت اس مضمون کی حامل ہے جو اللہ تعالیٰ نے اِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ یا اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا (مومنون ع۳) وغیرہ آیات میں بیان فرمایا ہے یعنی دُنیا کی ہدایت کے لئے اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنے رسول بھیجتا رہا ہے یہاں تک کہ کوئی قوم ایسی نہیں جس میں خدا تعالیٰ کا کوئی ہادی اور رہنما نہ گزرا ہو۔ اور جس نے انہیں نیکی اور ہدایت کے راستے پر چلانے کی کوشش نہ کی ہو چنانچہ جب ہم مختلف اقوام کے متعلق تحقیق کرتے ہیں تو وہ سب کی سب اس بات کی متفقہ طور پر قائل نظر آتی ہیں کہ اُن میں اللہ تعالیٰ کا کوئی نہ کوئی مصلح ضرور آیا تھا۔ جب ہم ہندوؤں سے پوچھتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ ہمارے ہاں حضرت کرشن اور رام چندر جی خدا تعالیٰ کا پیغام لے کر آئے تھے۔ ہم عیسائیوں سے پوچھتے ہیں تو وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نام بتاتے ہیں۔ ہم یہودیوں سے پوچھتے ہیں تو وہ حضرت موسیٰؑ اور ہارونؑ کا نام بتاتے ہیں۔ ہم ایرانیوں سے پوچھتے ہیں تو وہ حضرت زرتشت علیہ السلام کا نام بتاتے ہیں۔ ہم چینیوں سے پوچھتے ہیں تو وہ حضرت کنفیوشس کا نام لیتے ہیں۔ ہم یونانیوں سے پوچھتے ہیں تو وہ سقراط کا نام لیتے ہیں۔ غرض کوئی قوم ایسی نہیں جس کی ہدایت کا اللہ تعالیٰ نے سامان نہ کیا ہو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ جیسے عرب کا خدا ہے ویسا ہی وہ ہندوستان اور چین اور شام اور مصر اور ایران اور دیگر ممالک کا بھی خدا ہے۔ جب اس نے تمام دنیا کی جسمانی ضرورتوں کو پورا کیا ہے تو وہ ان کی روحانی ضرورتوں کو کس طرح نظر انداز کر سکتا تھا جبکہ روح کی حفاظت جسم کی حفاظت سے بھی زیادہ ضروری تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں اپنے اسی احسان کی طرف توجہ دلائی ہے کہ ہم نے ہمیشہ اپنی مخلوق پر رحم فرمایا اور اس کی ہدایت کا خیال رکھا اور اس کی طرف پے درپے اپنے رسول بھیجے، پے درپے ان کے لئے وحی نازل کی تاکہ کوئی شخص نادانستہ طور پر ہلاک نہ ہو۔

دوسرے معنے اس آیت کے یہ ہیں کہ ہم نے اس قول یعنی قرآن کریم کو ایسا بنایا ہے کہ اس کی ہر آیت دوسری آیت کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ اور اس کے تمام مضامین میں نہایت اعلیٰ درجہ کی ترتیب پائی جاتی ہے مگر افسوس کہ مسلمانوں نے ترتیبِ قرآن کے مسئلہ کو ہی نظر انداز کر دیا۔ اور یہ کہنا شروع کر دیا کہ نعوذ باللہ یہ ایک بے جوڑ کلام ہے جس کا آپس میں کوئی تعلق نہیں۔ گویا اُن کے نزدیک مسلمانوں کو یہ تو ایمان رکھنا چاہیئے کہ یہ خدا کا کلام ہے لیکن ساتھ ہی یہ بھی سمجھنا چاہیئے کہ انسانی کلام میں جو یہ خوبی ہوتی ہے کہ اس میں ربط پایا جاتا ہے۔ وہ اس میں نہیں ہے یہی وجہ ہے کہ پہلے مفسرین میں سے ابن حیانؒ کے سوا کسی نے ترتیب کے مسئلہ کی طرف توجہ نہیں کی حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں قرآن کریم کی فضیلت میں یہ بیان فرمایا ہے کہ اس میں ایک اعلیٰ درجہ کی ترتیب پائی جاتی ہے تاکہ لوگ اس پر غور کرکے نصیحت حاصل کریں۔"

(تفسیر کبیر سورۃ القصص ص۲۰۸، ۲۰۹)

حضرت المصلح الموعودؓ فرماتے ہیں:-

"امانت تحریک جدید میں روپیہ جمع کرنا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی"

(دفتر امانت تحریک جدید)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی دوم

سالِ رواں کی سہ ماہی دوم کا امتحان انشاء اللہ العزیز ۲۰/۶/۶۹ بروز جمعہ برائے ربوہ اور ۲۲/۶/۶۹ بروز اتوار برائے بیرون جات منعقد ہوگا۔ نصاب درج ذیل ہے:-

معیار اوّل:- (۱) رسالہ الوصیت، (۲) والدین اور اولاد کے حق میں قرآنی دعائیں۔

(۳) وضو اور اذان کے بعد کی دعائیں۔

معیار دوم:- (۱) رسالہ الوصیت کا مضمون زبانی۔ (۲) والدین اور اولاد کے حق میں قرآنی دعائیں زبانی

(۳) وضو اور اذان کے بعد کی دعائیں زبانی۔

یہ دعائیں مجلس کے کتابچہ "ضروری ہدایات" میں درج کردی گئی ہیں۔ تمام اراکین سے گزارش ہے کہ وہ اس امتحان کی ابھی سے تیاری شروع کر دیں اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوکر عنداللہ ماجور ہوں۔

(نوٹ: رسالہ الوصیت الشرکۃ الاسلامیہ سے ۲۵ پیسے میں مل سکتا ہے)

(قائد تعلیم)

صدر صاحبان مجالس موصیان فوری توجہ فرمائیں

تعلیم القرآن کے سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے فرمایا ہے کہ ہر جماعت کے صدر موصیان اور نائب صدر موصیات ایک ماہ کے اندر اندر جائزہ لے کر رپورٹ کریں کہ:-

۱- ان کے حلقہ میں کس قدر موصی ہیں۔

۲- ان میں سے کس قدر قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں جو قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں ان میں سے کتنے قرآن کریم کا ترجمہ جانتے ہیں اور جو موصی اور موصیات قرآن کریم کا ترجمہ جانتے ہیں یا جانتی ہیں ان میں سے کتنے قرآن کریم کی تفسیر سیکھنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔

براہ مہربانی یہ رپورٹ جلد تر ارسال فرمائیں اس میں قطعاً تاخیر نہ فرمائیں۔

(ابوالعطاء جالندھری۔ نائب ناظر اصلاح و ارشاد۔ (تربیت)۔ ربوہ)

قومی اقتصادی کونسل کے چیئرمین

راولپنڈی ۲۳- اپریل- ایک سرکاری پریس نوٹ میں اس خبر کی تردید کی گئی ہے جس میں کہا گیا تھا کہ منصوبہ بندی کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین مسٹر ایم ایم احمد کو قومی اقتصادی کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی اور اقتصادی رابطہ کمیٹی کا چیئرمین مقرر کر دیا گیا ہے۔ پریس نوٹ میں یہ وضاحت کی گئی ہے کہ ان دونوں کمیٹیوں کے چیئرمین ڈپٹی مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر اور استقلاحی کونسل کے رکن وائس ایڈمرل ایس ایم احسن ہیں۔ مسٹر ایم ایم احمد ان دونوں کمیٹیوں کے صرف رکن ہیں پریس نوٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ قومی اقتصادی کونسل ایگزیکٹو کمیٹی اقتصادی رابطہ کمیٹی کے علی الترتیب ۱۲ر مئی اور ۲۹ر اپریل کو ڈھاکہ اور اسلام آباد میں اجلاس ہوں گے اور ان کی صدارت وائس ایڈمرل ایس ایم احسن ہی کریں گے۔

تانگیل میں طوفان

ڈھاکہ ۲۴ر اپریل- مشرقی پاکستان میں جمعرات کی سہ پہر جو شدید طوفان آیا تھا اس سے صرف تانگیل سب ڈویژن کے علاقے میں ۵۰۰ ۲ سو افراد بھی زخمی ہوئے،

درخواستِ دُعا

میری اہلیہ آج کل بہت بیمار ہیں اور علاج کے سلسلہ میں لاہور گئی ہوئی ہیں۔ میری بڑی خواہر نسبتی اہلیہ محمد عبداللہ خان صاحب ہیڈ ڈرافٹسمین راولپنڈی بھی آج کل بہت بیمار ہیں۔ اور علاج کے لئے سی۔ ایم۔ ایچ۔ لاہور میں داخل ہیں جہاں ان کا اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہر دو کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

(عبدالرحمٰن دہلوی دارالصدر غربی ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴